مشمولات

- لالہ کے خوبصورت پھول
- باغ کے پرندے
- خوش نما پھول
- صحرا میں بہار
- پھول کی پتی پر شبنم کے قطرے
- صبح کی ہوا
- سورج کی کرنیں
- جنگل کی اہمیت
- خود شناسی
- غلامی کا عذاب
- تن اور من کی دولت

بنیادی تصورات

جو اپنے آپ کو پہچانتا ہے وہی اپنے خالق کو پہچانتا ہے۔

اس دنیا کی دولت فانی ہے اور آنی جانی ہے۔ اصل دولت وہ خوشی ہے جو اپنے آپ کو جاننے اور خدا کو پہچاننے کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے۔

انسان کو قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔ کیوں کہ ان کے مشاہدے سے انسان کے اندر اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

سوالات

۱۔ اس غزل کے ابتدائی اشعار میں کیا مناظر پیش کیے گئے ہیں؟

۲۔ اس غزل میں شاعر نے زندگی کے بارے میں کیا کہا ہے؟

۳۔ تن اور من کی دولت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

سرگرمیاں

۱۔ کبھی شاخ و سبزہ و برگ پر کبھی غنچہ و گل و خار پر
میں چمن میں چاہے جہاں رہوں میرا حق ہے فصلِ بہار پر

شاخ، سبزہ، برگ، غنچہ، گل، خار، چمن اور فصلِ بہار، یہ الفاظ آپس میں خاص نسبت رکھتے ہیں۔ وہ نسبت باغ اور بہار کا منظر ہے۔ شعر میں ایسے الفاظ جمع کرنا جن میں باہمی مناسبت ہو اور وہ آپس میں متضاد نہ ہوں، اسے **صنعتِ مراعاۃ النظیر** کہتے ہیں۔

نیچے دیے گئے شعر میں باہمی نسبت رکھنے والے الفاظ پر نشان لگایئے اور بتایئے کہ ان الفاظ میں کیا نسبت ہے؟

برگِ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی بادِ صبح
اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن

نظم **پرندے کی فریاد** سب سے پہلے مارچ ۱۹۰۳ء میں اردو کے ایک ادبی رسالے مخزن میں چھپی۔ یہ نظم اقبال نے انگلستان کے مشہور شاعر ولیم کوپر کی انگریزی نظم On A Gold-Finch Starved To Death In His Cage سے متاثر ہوکر کہی۔ ولیم کوپر ۱۷۳۱ء میں پیدا ہوئے اور انھوں نے ۱۸۰۰ء میں وفات پائی۔

۲۶

یہ **غزل** "بالِ جبریل" سے لی گئی ہے۔ غزل اردو شاعری کی مقبول ترین صنف یعنی قسم ہے۔ غزل کے ہر شعر میں ایک مکمل مفہوم ادا ہوتا ہے۔ البتہ کبھی کبھی پوری غزل میں یا اس کے چند شعروں میں موضوع یا خیال کا ربط اور تسلسل موجود ہوتا ہے۔ اس کو قطعہ بند غزل کہتے ہیں۔ یہ غزل بھی قطعہ بند غزل ہے۔

پروجیکٹس

۱ اشعار پڑھنے کا مقابلہ بیت بازی کہلاتا ہے۔ اپنی کلاس میں دو ٹیمیں بنا کر مقابلۂ بیت بازی منعقد کیجیے۔ ایک ٹیم کا طالب علم شعر پڑھے۔ جواب میں دوسری ٹیم کا طالب علم ایسا شعر پڑھے جو اس حرف سے شروع ہوتا ہو جس پر مخالف کا پہلا شعر ختم ہوا ہو۔ اور یوں مقابلہ ہار جیت کے فیصلے تک جاری رہے۔

۲ اس کتاب میں شامل غزل ترنم میں پڑھنے کی کوشش کیجیے۔

۳ کسی نظم کو اداکاری کی مدد سے اسٹیج پر پیش کرنا ٹیبلو کہلاتا ہے۔ آپ کتاب میں شامل کسی بھی نظم پر ٹیبلو تیار کیجیے۔

۴ اردو کے جو مشہور شعراء آج دنیا میں نہیں ہیں ان میں سے کسی دس کے نام معلوم کیجیے۔ اسی طرح آج موجود پانچ مشہور شاعروں کے نام بھی معلوم کیجیے۔ یہ تمام نام ایک پوسٹر شیٹ پر لکھیے اور کلاس میں لگائیے۔

۵ آپ اپنے استاد صاحب سے ان کے پسندیدہ شاعر کا نام معلوم کیجیے۔ یہ بھی پوچھیے کہ انھیں یہ شاعر کیوں پسند ہے؟

۶ آپ کی کتاب میں شامل مختلف نظموں کے مشمولات پر اخبارات اور رسالوں سے نظمیں اور اشعار تلاش کیجیے۔ یہ نظمیں اور اشعار پوسٹر شیٹ پر لکھ کر کلاس میں آویزاں کیجیے۔

۷ آپ کی کتاب کے "میری بیاض" کے صفحات بھر جائیں تو اپنی کلاس میں دیگر طلبہ کے ساتھ مل کر ان صفحات کی نمائش کیجیے۔ دوسری جماعتوں کے طلبہ کو بھی اس نمائش میں بلائیے۔